

48991 - نعلش ٲر قرآنی آیات اور لا اله الا الله والا كٲڑا ڈالنے كا حكم

سوال

نعلش كو بعض قرآنی آیات اور لا اله الا الله لكھے ہوئے غلاف سے ڈهانٲنے كا حكم كفا ہے ؟

ٲسندفده جواب

الحمد لله.

واجب تو ٲهی ہے كه اسے ترك كرنا اور اسے ترك كرنے كى نصیحت كرنى چاهٲے؛ كىونكه اس مىں قرآنی آیات كى توهٲن ہے، اور اس لىے بهى كه بعض لوگ ٲه گمان كرتے ٲهں كه مٲت كو اس سے فائده حاصل هوتا ہے، جو كه اىك ٲرائى اور خطا ہے جس كى شرىعت مٲهره مىں كوئى گنجائش نهٲن.

اور اسى طرح جب اس ٲر لا اله الا الله لكھا هو تو ٲه بهى غير مشروع ہے؛ بلكه مشروع تو ٲه ہے كه قرىب المرگ شخص كو موت سے قبل لا اله الا الله كى تلقىن كى جائے؛ كىونكه رسول كرىم صلى الله علیه وسلم كا فرمان ہے:

"تم اٲنے مردوں كو لا اله الا الله كى تلقىن كرو"

اسے مسلم رحمہ الله تعالى نے صحىح مسلم مىں رواٲت كفا ہے.

اور مردوں سے ٲهان قرىب المرگ لوگ مراد ٲهں تا كه ان كى آخرى كلام لا اله الا الله هو.

اور رها مسئله اس كے كفن ٲا قبر ٲر لكھنے كا تو ٲه بالكل جائز نهٲن ہے. اه.

الشىخ ابن باز رحمہ الله تعالى.